First Semester Examination : OCTOBER - 2023

Urdu (First Language) (U)

Time : 3 Hours | Std. : IX | Max. Marks : 80

حصہ ۱ : نثر : کل نمبرات ۱۸

1. (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [07]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

تمنی سے →	
لینٹرن سے →	
تماشی سے ←	
مبادلہ سے ←	

عربی کا صحیح لفظ تمنی ہے مگر فارس والوں نے اس کو لیا تو تمنا کر دیا اور ہم نے بھی اسی کو قبول کیا۔ عربی تماشی کو ایرانیوں نے تماشا کیا اور ہم کو بھی یہی تماشا پسند آیا۔ لالٹین کی اصل لینٹرن ہے مگر ہم کو لالٹین ہی کی روشنی پسند ہے۔ لفظ تبادلہ عربی کے لحاظ سے غلط ہی کیوں نہ ہو لیکن ہماری زبان میں یہ صحیح ہے۔ اس کو چھوڑ کر مُبادلہ یا تبادُل بلوانے کی کوشش زبردستی ہے۔

اسی سے کسی زبان کی خود مختارانہ حکومت کا پتا چلتا ہے۔ لفظ خواہ کسی قوم اور ملک کے ہوں، جب وہ دوسری قوم اور ملک کی زبان میں چلے جاتے ہیں تو ان کی مثال ان لوگوں کی سی ہے جو پیدا کہیں ہوئے ہوں لیکن جب کسی دوسرے ملک کی رعایا بن جاتے ہیں تو اسی دوسرے ملک کے قاعدے اور قانون ان پر چلا کرتے ہیں۔ اس وقت یہ نہیں دیکھا جاتا کہ ان کی پیدائش کہاں کی ہے اور یہ پہلے کس کی رعایا تھے۔

کسی لفظ کو ہندوستانی بنانے کے بعد ہم کو حق ہے کہ ہم اس کے وہ معنی سمجھیں جو اصل معنی سے مجاز کے طور پر یا اس کے قریب ہونے یا کسی لگاؤ کی وجہ سے ہماری زبان میں پیدا ہو گئے ہیں۔

اس فقرے میں دیکھیے کہ وجہ عربی لفظ ہے۔ عربی میں اس کے معنی 'منہ' کے ہیں۔ اس رُخ کے معنی پیدا ہوئے اور اس سے سبب کے معنی پیدا ہو گئے۔ خود سبب کیا ہے۔ عربی میں اس کے معنی رسّی اور ڈوری کے ہیں جس سے کسی کو باندھا جائے۔ اس سے عربی میں ذریعہ کے معنی پیدا ہو گئے۔

لفظ نقد کو تو دیکھیے کہ یہ کیا ہے۔ نقد کے عربی معنی پرکھنے کے ہیں۔ اس سے ریویو کے معنی میں آج کل نقد یا تنقید بولتے ہیں۔ چونکہ پرکھے سکّے جاتے ہیں، اس سے فارسی میں نقد کے معنی سکّے کے ہو گئے اور دام کی صورت میں سکّے دیے جاتے ہیں، اس لیے اردو میں نقد کے معنی اس دام کے ہوئے جو فوراً دیے جائیں اور نقد اور اُدھار دو مقابل کے اردو لفظ ہو گئے۔

'علاقہ' ہندوستان میں زمینداری کے گاؤں کو کہتے ہیں۔ عربی میں اس کے معنی لگاؤ کے ہیں۔ اسی لگاؤ سے ہر چیز جس سے آپ کو لگاؤ ہے، آپ کا علاقہ ہے۔ 'غدر' کے معنی عربی میں بے وفائی کرنے کے ہیں۔ اس سے اس بے وفائی کو کہنے لگے جو فوج اپنے عہد کو توڑ کر اپنے افسروں سے کرے۔ اس فوجی بے وفائی کے نتیجہ بدامنی ہے۔

(2) ’مثل مشہور ہے جیسا دیس ویسا بھیس‘ اقتباس کی روشنی میں اس کی وضاحت کیجیے۔ (02)

(3) کسی زبان کی خود مختارانہ حکومت کے تعلق سے آپ اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔ (03)

(ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [07]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

(i)

(ii)

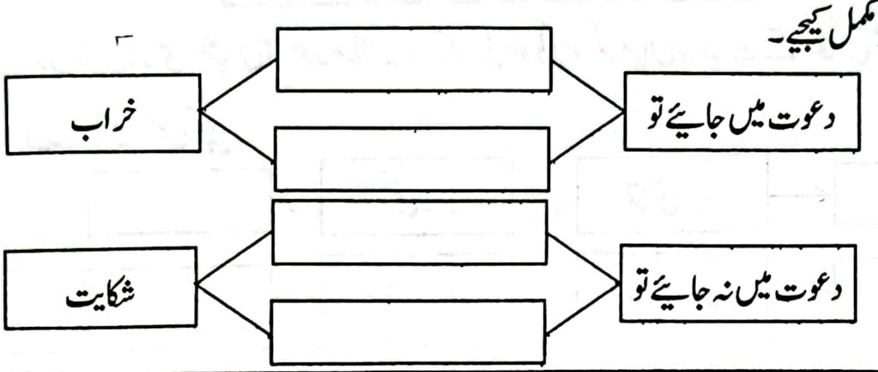

ایک مثل مشہور ہے: ”مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ۔“ میرا خیال ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ یہ مثل بھی عام ہونی چاہیے: ”مجھے دعوتوں سے بچاؤ۔“ گو دوستوں سے بچنے کے معنی ہی یہ ہیں کہ دعوتوں سے بھی نجات مل جائے گی۔

تہوار تقریب ہو، کوئی مہمان آیا ہو، کوئی چل بسا ہو، رقعۂ دعوت بہر حال موجود ہے، ماحضر موجود ہے اور ایک بزرگ نے تو جوش میں آکر اس کی بھی فرمائش کردی، ”براہِ کرم تناول ماحضر فرمایئے۔“

دعوت میں نہ جایئے تو غرور یا بے توجہی کی شکایت۔ جایئے تو معدہ اور عاقبت دونوں خراب۔ میں نے جس جس قسم کی اور جن مواقع پر دعوت کھائی ہے وہ بہت کم لوگوں کو نصیب ہوئی ہوگی۔ سب سے پہلی دعوت خوب یاد ہے۔ گو اس کے یہ معنی ہرگز نہیں ہیں کہ میرے کسی بزرگ کی دعوت رہی ہو اور وہ مجھے اُسی اُصول پر بن بلائے ساتھ لے گئے ہوں جس اُصول پر ریل میں کرایہ نہیں ادا کرنا پڑتا یعنی معصوموں کے لیے نہ کرایہ ادا کرنے کی ضرورت ہے اور نہ رقعۂ دعوت کی۔

پہلی دعوت مجھے ایسے صاحب کے ہاں کھانی پڑی جو کپڑے بُنتے تھے۔ ساری بستی مدعو تھی۔ مئی کا مہینہ اور دوپہر کا وقت یا مکان و میدان کا کوئی نشیب و فراز ایسا نہ تھا جہاں کھانے والے نہ بیٹھے ہوں۔ فرش و دسترخوان کا وہاں کوئی دستور نہ تھا۔ جس کو جہاں جگہ مل گئی بیٹھ گیا۔ ایک ہاتھ میں گرم گرم تنوری روٹی دے دی گئی۔ مٹی کے ایک برتن میں زمین پر سالن رکھ دیا گیا۔ بھشتی نے مشک سے تام چینی کے گندے شکستہ گلاس میں پانی پلانا شروع کیا۔

سامنے ایک نیاز مند کتّے صاحب بھی موجود تھے، دُم ٹانگوں کے درمیان، خود دوزانوں بیٹھے ہوئے، نظریں نیچی، بہت کچھ بھوکی، چہرے اور جسم پر ہنسا کے غیر فانی نقوش، جن پر مکھیاں مصروفِ غزل خوانی تھیں۔

(2) مصنف کو پہلی دعوت کس کے ہاں کھانی پڑی؟ پہلی دعوت کا مہینہ اور ساعت لکھیے۔ (02)

(3) ’مجھے دعوتوں سے بچاؤ‘ مصنف کے اس قول کی وضاحت اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (03)

(ج) : درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سر گرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

(1) درج ذیل شکلی خانہ مکمل کیجیے: (02)

ٹیپو سلطان کے سفارتی اقدام کے پیچھے کار فرما چار مقاصد

....	....	....	....

ٹیپو سلطان کی شخصیت بہت جامع تھی۔ اس کے مجاہدانہ جذبات کے پیچھے ایک درد مند دل اور دلنواز شخصیت تھی۔ جسے دین کی اعلیٰ قدروں کے احترام نے اور زیادہ دلکش بنا دیا تھا۔ اس نے انگریزوں کے خلاف تحریک کو پوری سیاسی بصیرت، عسکری مضبوطی اور بین الاقوامی تعاون کے ساتھ آگے بڑھانے کی کوشش کی۔

عثمانیوں سے روابط قائم کیے اور اپنے سفیروں کو فرانس، ترکی، ایران اور دوسرے ممالک بھیج کر بین الاقوامی سطح پر فضا ہموار کرنے کی کوشش کی۔ نپولین نے انگریزی اقتدار ختم کرنے میں ٹیپو سلطان کی معاونت کی۔ کافی تعداد میں فرانسیسی افسر ٹیپو سلطان کی فوج کی تربیت کے لیے ہندوستان آئے۔ جب ۱۷۹۷ء میں انقلاب فرانس کی یادگار میں جمہوریت پسندوں کی انجمن بنائی گئی تو ٹیپو سلطان کا نام آزاد شہریوں کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ ان سفارتی اقدام کے پیچھے سیاسی و معاشی، تجارتی اور صنعتی مقاصد کار فرما تھے۔ وہ پہلا ہندوستانی تھا جس نے مغربی صنعت و حرفت کے وسیع امکانات کا اندازہ لگایا تھا۔ اس نے ساحلی علاقوں اور شہروں میں فیکٹریاں اور تجارتی کمپنیاں قائم کیں۔ سلک، شکر، کاغذ کے کارخانے قائم کیے۔ دیہی صنعتوں کو تقویت پہنچائی۔ ۱۷۹۴ء میں ٹائپ کا پریس قائم کیا اور اردو زبان کا اخبار جاری کیا۔

(2) 'ٹیپو سلطان کی شخصیت جامع تھی' اس پر اپنی رائے دیجیے۔ (02)

حصہ ۲ : نظم : کل نمبرات ۱۶

2. (الف) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سر گرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) اقتباس کی مدد سے چوکون مکمل کیجیے۔ (02)

(i) رحمت بھی ہے زحمت بھی ہے ← ☐

(ii) دریا کی طرح بہہ رہے ہیں ← ☐

(iii) چاند کے لیے لفظ ← ☐

(iv) سورج کے لیے لفظ ← ☐

کیا کہوں اب کی کیسی ہے برسات — جوشِ باراں سے بہہ گئی ہے بات
بوند تھمتی نہیں ہے اب کے سال — چرخ گویا ہے آب در غربال
ماہ و خورشید اب نکلتے نہیں — تارے ڈوبے ہوئے اُچھلتے نہیں
چرخ تک ہوگیا ہے پانی جو — ماہ وہ ماہی ہیں ایک جا ہر دو
ابر کس کس سیاہ مستی سے — ہوتے جاہیں بلند پستی سے
ابر کرتا ہے قطرہ افشانی — پانی پانی رہے ہے بارانی
عقل، مینھوں نے سب کی، کھوئی ہے — بات باراں نے یاں ڈبوئی ہے
بیٹھے اُٹھتے نہیں ہیں بام و در — یہ خرابی ہے شہر کے اندر
جیسے دریا اُبلتے دیکھے ہیں — یاں سو پرنالے چلتے دیکھے ہیں
ابر رحمت ہے یا کہ زحمت ہے — ایک عالم غریقِ رحمت ہے

(2) 'ابر رحمت ہے یا کہ زحمت ہے' اس مصرعے کی وضاحت کیجیے۔ (02)

(3) درج ذیل شعر کی تشریح اس طرح کیجیے کہ اس کا تصوراتی حسن واضح ہو جائے۔ (02)

کیا کہوں اب کی کیسی ہے برسات — جوشِ باراں سے بہہ گئی ہے بات

(ب) : درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) درج ذیل غزل کا مطالعہ کر کے خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

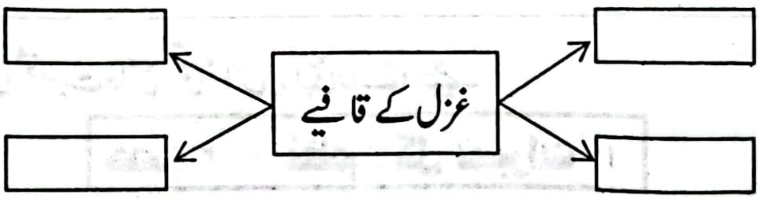

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا — جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا
دل لے کے مفت کہتے ہیں کچھ کام کا نہیں — اُلٹی شکایتیں ہوئیں احسان تو گیا
افشائے رازِ عشق میں گو ذلتیں ہوئیں — لیکن اسے جتا تو دیا جان تو گیا
گو نامہ بر سے خوش نہ ہوا پر ہزار شکر — مجھ کو وہ میرے نام سے پہچان تو گیا
ہوش و حواس و تاب و تواں داغؔ جا چکے — اب ہم بھی جانے والے ہیں سامان تو گیا

(2) اپنے محبوب کی بے وفائی کے متعلق شاعر کے جذبات بیان کیجیے۔ (02)

(3) درج ذیل شعر کے معنوی حسن کو بیان کیجیے۔ (02)

ہوش و حواس و تاب و تواں داغؔ جا چکے ۔۔۔ اب ہم بھی جانے والے ہیں سامان تو گیا

(ج) : درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

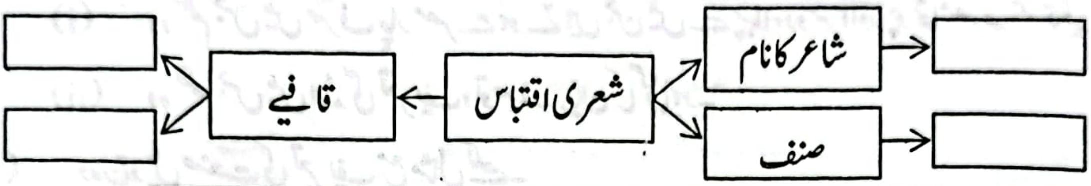

تو بھلا ہے تو برا ہو نہیں سکتا اے ذوقؔ ۔۔۔ ہے برا وہ ہی کہ جو تجھ کو برا جانتا ہے
اور اگر تو ہی برا ہے تو وہ سچ کہتا ہے ۔۔۔ کیوں برا کہنے سے تو اس کے برا مانتا ہے

(2) شاعر کی نصیحت کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (02)

حصہ ۳ : اضافی مطالعہ : کل نمبرات ۰۶

3. : ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) پرما کے اپنے مذہب سے واقف نہ ہونے کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

(2) کیا واقعی پرما قصوروار تھا؟ اپنی رائے لکھیے۔

(3) 'آخری خواہش' کے درج ذیل کرداروں کے مطابق دو دو جملے لکھیے۔

(i) پرما ۔۔۔ (ii) عبدالرزاق خان

حصہ ۴ : قواعد : کل نمبرات ۱۶

4. (الف) : ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [10]

(1) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے۔ (02)

(i) ہم نے جلوس سے اجلاس بنالیا۔

(ii) جس کے ہاتھ جو لگا، لے کر چلتا بنا۔

(iii) سارے مہمان دوزانو بیٹھے تھے۔

(2) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملے میں استعمال کیجیے۔ (02)

(i) کلیجہ کانپنا ۔۔۔ (ii) دست بردار ہو جانا

(3) درج ذیل کہاوتوں کو مکمل کیجیے۔ (02)

(i) اندھے کے آگے رونا ....

(ii) آ بیل ....

(4) درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنف کا نام لکھیے۔ (02)

(i) وہ نظم جس میں صرف چار مصرعے ہوتے ہیں جن میں سے پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے۔

(ii) وہ نظم جس میں اللہ کی تعریف و توصیف بیان کی گئی ہو۔

(5) درج ذیل صنعت کی تعریف مع مثال لکھیے۔ (02)

صنعتِ تضاد

(ب) : درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) درج ذیل جملے میں واؤ عطف تلاش کیجیے۔ (01)

(i) مسلمانوں پر بہت ظلم و ستم ہونے لگا۔

(ii) رسولِ اکرمؐ کی تعلیمات نے ان کے ذہن و دل کو جلا بخشی۔

(2) درج ذیل جملے کا زمانہ پہچانیے۔ (01)

(i) "عبدالرحمٰن کا مال حلال اور صاف ہے۔"

(3) درج ذیل فقروں کے لیے مناسب لفظ لکھیے۔ (01)

(i) دعوت میں مہمان کی خاطر داری کرنے والا -

(ii) کھانا بنانے والا -

(4) (i) درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔ (01)

(a) یوم (b) مسکین

(ii) درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔ (01)

(a) ماضی (b) دوست

(5) درج ذیل سابقے اور لاحقے سے ایک ایک بامعنی لفظ بنایئے۔ (01)

(i) سابقہ : خوب (ii) لاحقہ : دان

حصہ ۵ : اطلاقی تحریر : کل نمبرات ۲۴

5. (الف) : درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔ [06]

(1) درج ذیل پوسٹر کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔

صاف ستھرا بھارت مشن

"صفائی بیداری مہم"

صاف بھارت ✵ ۲۵/ ستمبر سے ۲/ اکتوبر ✵ صحت مند بھارت

توجہ دیں

- کچرا پیٹی کا استعمال کریں۔
- اپنے اطراف کا ماحول صاف ستھرا رکھیں
- عوامی جگہوں پر نہ تھوکیں۔
- کھلی جگہ پر رفع حاجت نہ کریں۔
- جراثیم کش دواؤں کا چھڑکاؤ کریں۔
- پیڑ لگائیں۔

غیررسمی خط		رسمی خط
اپنے دوست کو خط لکھیے اور اسے یہ معلومات دیں کہ آپ "صفائی بیداری مہم" کس طرح منا رہے ہیں۔ آپ مزید نکات کا اضافہ کرسکتے ہیں۔	یا	اپنے علاقے کے نگر سیوک کی توجہ مذکورہ بالا پوسٹر کی جانب مبذول کرائیے۔ آپ خط میں مزید نکات کا اضافہ کرسکتے ہیں۔

(2) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر اس کا ایک تہائی خلاصہ تحریر کیجیے۔

"نظم" عربی زبان کا لفظ ہے۔ لغت میں اس کے معنی ہیں لڑی میں موتی پرونا۔ ادبی اصطلاح کے طور پر نظم کا لفظ دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے، ایک تو یہ لفظ نثر کی ضد کے طور پر بولا جاتا ہے یعنی ہر وہ کلام جو نثر نہ ہو، نظم ہو۔ دوسرے مفہوم کے مطابق نظم شاعری کی اس صنف کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص موضوع پر تسلسل کے ساتھ اظہار کیا جائے۔ موجودہ دور میں ہیئت کے اعتبار سے نظم کی تین قسمیں مقرر کی گئی ہیں۔ پابند نظم، معریٰ نظم اور آزاد نظم۔ پابند نظم ایسی نظم ہے جس میں بحر کے استعمال اور قافیوں کی ترکیب میں مقررہ اصولوں کی پابندی کی گئی ہو۔ مربع، مخمس، مسدس، ترکیب بند، ترجیع بند، گیت وغیرہ بھی پابند نظم ہی کی مختلف شکلیں ہیں۔ معریٰ نظم ایسی نظم ہے جس کے تمام مصرعے وزن کے لحاظ سے برابر ہوں مگر اس میں قافیے استعمال نہیں کیے جاتے۔ آزاد نظم ایسی نظم ہے جس میں نہ تو قافیے کی پابندی کی گئی ہو اور نہ بحر کے استعمال میں مروجہ اصولوں کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ بلکہ مصرعے چھوٹے بڑے ہوں۔

(ب) : ذیل کی سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجیے۔ [10]

(1) ذیل کے نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے۔

◈ افتتاح : .... تاریخ : .... وقت : ....
◈ دن کا نام : .... پتا : .... خاص رعایت .... پرکشش آفر
بچوں، نوجوانوں، دولھادولہن کے ملبوسات
زیادہ سے زیادہ خریداری پر یقینی تحفوں کا اعلان

(2) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔

نکات: ایک غریب لڑکا - ایک جوہری کی دکان میں ملازمت حاصل ہونا - مینیجر کا اس کی ایمانداری کا امتحان لینا - پانچ سو روپے کا نوٹ فرش پر چھوڑ دینا - لڑکے کا اسے اٹھالینا - مینجر کو واپس کر دینا - مالک کا خوش ہونا - لڑکے کا ترقی کرنا - آخر کار دکان کا پارٹنر بن جانا

(3) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے۔ کہانی کے لیے کوئی مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

نکات : کسان کے پانچ لڑکے - سب نکمے - کسان کا بیمار ہونا - پتلی لکڑیاں منگانا - رسی سے بندھوانا - توڑنے کے لیے کہنا - لکڑیاں نہ ٹوٹنا - لکڑیاں الگ الگ کرنا - الگ الگ لکڑیاں ٹوٹ جانا - نتیجہ اور سبق

(ج) : ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ [08]

(1) میرا یادگار سفر (2) ایک پھول کی آپ بیتی (3) اگر انٹرنیٹ نہ ہوتا۔۔۔!

****